FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

The ALFAZL Daily

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

بدھ 16 نومبر 2016ء 15 صفر 1438 ہجری 16 نبوت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 260

نور اور روشن کتاب

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اے اہل کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارا وہ رسول آچکا ہے جو تمہارے سامنے بہت سی باتیں جو تم (اپنی) کتاب میں سے چھپایا کرتے تھے خوب کھول کر بیان کر رہا ہے اور بہت سی ایسی ہیں جن سے وہ صَرفِ نظر کر رہا ہے۔ یقیناً تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آچکا ہے اور ایک روشن کتاب بھی۔ (المائدہ:16)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت صاحب تین کتابیں بہت کثرت کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ یعنی قرآن مجید، مثنوی رومی اور دلائل الخیرات اور کچھ نوٹ بھی لیا کرتے تھے اور قرآن شریف بہت کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

حضرت مولوی عبدالرحیم درد صاحب ایم۔اے بیان کرتے ہیں کہ میں نے مرزا سلطان احمد صاحب سے پوچھا کہ حضرت صاحب کے ابتدائی حالات اور عادات کے متعلق آپ کو جو علم ہو وہ بتائیں تو انہوں نے جواب دیا کہ والد صاحب (مسیح موعود) ہر وقت دین کے کام میں لگے رہتے تھے۔ گھر والے ان پر پورا اعتماد کرتے تھے۔ گاؤں والوں کو بھی ان پر پورا اعتبار تھا۔ شریک جو ویسے مخالف تھے۔ ان کی نیکی کے اتنے قائل تھے کہ جھگڑوں میں کہہ دیتے تھے کہ جو کچھ یہ کہہ دیں گے ہم کو منظور ہے۔ ہر شخص ان کو امین جانتا تھا۔ مولوی صاحب کہتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ کچھ اور بتایئے۔ مرزا صاحب نے کہا اور بس یہی ہے کہ والد صاحب نے اپنی عمر ایک مغل کے طور پر نہیں گزاری بلکہ فقیر کے طور پر گزاری اور مرزا صاحب نے اسے بار بار دہرایا۔ مولوی صاحب نے کہا کہ میں نے دریافت کیا کہ کیا حضرت صاحب کبھی کسی پر ناراض بھی ہوتے تھے؟ مرزا صاحب نے جواب دیا کہ ان کی ناراضگی بھی صرف دینی معاملات میں ہوتی تھی۔

ہاں ایک بات میں نے خاص طور پر دیکھی ہے کہ حضرت صاحب آنحضرت ﷺ کے متعلق ذرا سی بات بھی برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ اگر کوئی شخص آنحضرت ﷺ کی شان میں ذرا سی بات بھی کہتا تھا تو والد صاحب کا چہرہ سرخ ہو جاتا تھا اور آنکھیں متغیر ہو جاتی تھیں اور فوراً ایسی مجلس سے اُٹھ کر چلے جاتے تھے۔ مولوی صاحب نے بیان کیا کہ مرزا صاحب نے اس مضمون کو بار بار دہرایا اور کہا کہ حضرت صاحب سے تو بس والد صاحب کو عشق تھا۔ ایسا عشق میں نے کبھی کسی شخص میں نہیں دیکھا۔

’’حضرت خلیفہ ثانی بیان کرتے تھے کہ جب دسمبر 1907ء میں آریوں نے وچھووالی لاہور میں جلسہ کیا اور دوسروں کو بھی دعوت دی تو حضرت صاحب نے بھی ان کی درخواست پر ایک مضمون لکھ کر حضرت مولوی صاحب خلیفہ اوّل کی امارت میں اپنی جماعت کے چند آدمیوں کو لاہور شرکت کے لئے بھیجا۔ مگر آریوں نے خلاف وعدہ اپنے مضمون میں آنحضرت ﷺ کے متعلق سخت کلامی سے کام لیا۔ اس کی رپورٹ جب حضرت صاحب کو پہنچی تو حضرت صاحب اپنی جماعت پر سخت ناراض ہوئے کہ ہماری جماعت کے لوگ اس مجلس سے کیوں نہ اُٹھ آئے۔ غصہ سے آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور آپ سخت ناراض ہوئے کہ کیوں ہمارے آدمیوں نے غیرت دینی سے کام نہ لیا۔ جب انہوں نے بدزبانی شروع کی تھی تو فوراً اس مجلس سے اُٹھ آنا چاہئے تھا۔ ......

نماز کو قائم کرو

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

’’یہ دین (حق) جو ہے وہ سہولتیں دیتا چلا جاتا ہے مثلاً نماز ہی کو لے لو۔ ہر شخص کے لئے، اگر کوئی جائز عذر نہ ہو، پانچوں وقت (بیت الذکر) میں باجماعت ادا کرنا ضروری ہے لیکن اگر ایک شخص بیمار ہے وہ گھر سے باہر نہیں نکل سکتا تو اس کو اجازت دی گھر میں پڑھ لو۔ اگر کوئی شخص بیمار ہے وہ کھڑے ہو کر نماز جس طرح ادا کرنی چاہئے اس طرح ادا نہیں کر سکتا اسے حکم ہے کہ بیٹھ کے نماز پڑھ لو۔ اگر کوئی شخص اتنا بیمار ہے کہ بیٹھ کے نماز نہیں پڑھ سکتا اسے یہ اجازت دی گئی کہ تم نماز کے اوقات میں لیٹے ہوئے نماز ادا کرلو۔ اگر کوئی شخص اتنا بیمار ہے کہ لیٹ کے بھی اشارے نہیں کر سکتا تو اسے یہ کہا گیا کہ اپنے ذہن میں تقسیم کرلو قیام اور رکوع سجدہ اور قعدہ وغیرہ کو اور دعائیں کرلو تمہاری نماز جو ہے قبول ہو جائے گی۔ اگر نیت میں اخلاص ہوگا خرابی نہیں ہوگی۔ اگر کوئی شخص عارضی طور پر بے ہوش ہو گیا ہے۔ کئی ایسے ہیں جن کو مثلاً دس دن یا پندرہ دن یا بیس دن بے ہوشی کی حالت طاری رہتی ہے اسے یہ کہا گیا ہے کہ جب تمہیں ہوش آئے نمازیں شروع کردو۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

احباب جماعت محتاط رہیں

نظارت کو شکایت موصول ہوئی ہے کہ قیصر علیم ولد بشیر احمد صاحب آف لاہور لوگوں کو گیس لائن ومیٹرز لگوانے کا جھانسہ دے کر رقوم وصول کرتے ہیں اور پھر نہ کام کرواتے ہیں نہ رقوم واپس کرتے ہیں۔ پہلے ان کی رہائش محلہ دارالفضل شرقی ربوہ میں تھی اب روپوش ہو چکے ہیں۔ دھوکہ اور فراڈ کے مرتکب ہوئے ہیں۔ احباب جماعت ان سے محتاط رہیں۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

29

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

آئیوری کوسٹ احمدیہ مشن کا آغاز۔1960ء

مکرم قریشی مقبول احمد صاحب سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر 22 نومبر 1960ء کو ربوہ سے روانہ ہو کر مختلف ملکوں سے ہوتے ہوئے اور کئی قسم کی مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے آخر کار 22 جولائی 1961ء کو آئیوری کوسٹ کے دارالحکومت آبی جان پہنچ گئے۔ وہاں مکان کی قلت تھی۔ اس لئے پہلے تین ماہ آپ کا قیام ایک ہوٹل میں رہا بعد ازاں آدجامے (AdJame) میں ایک مکان مل گیا تو آپ وہاں منتقل ہو گئے۔

آپ لوگوں سے انفرادی ملاقات کرتے انہیں احمدیت کے بارہ میں بتاتے اور احمدیہ مشن ہاؤس آنے کی دعوت دیتے۔ آہستہ آہستہ لوگوں میں احمدیت سے متعلق دلچسپی پیدا ہونے لگی اور وہ مشن ہاؤس آنے لگے۔ آپ نے بعض دوستوں کو حضرت مسیح موعود کی مشہور زمانہ کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' (جس کے بارے میں خدا نے فرمایا تھا۔ مضمون بالا رہا) مطالعہ کے لئے دی۔ اس اثر انگیز کتاب نے ان کے قلوب و اذہان پر ایسا گہرا اثر ڈالا کہ ان میں سے بعض لوگ احمدیت کے دائرہ میں داخل ہو گئے۔ اس طرح احمدیت کا بیج اس ملک میں بویا گیا۔

آپ نے ملکی پریس کی طرف بھی توجہ دی۔ آپ کا پہلا مضمون روزنامہ ابی جان ماتین (Abijan Matin) میں 20/ اکتوبر 1961ء کو شائع ہوا۔ جس میں آپ نے ثابت کیا کہ دین حق ہی وہ مذہب ہے جو سائنس کے مطابق ہے۔ اور قرآن مجید کی کوئی بات سائنس کے خلاف نہیں ہے۔ اس مضمون سے پبلک کو پہلی بار احمدیت اور احمدیہ مشن کا تعارف ہوا۔ اور اس کے ثمرات اس طرح سامنے آئے کہ پانچ نفوس حلقہ بگوش احمدیت ہو گئے۔ (الفضل 21 نومبر 1961ء)

آپ کی انتھک کوششوں کے نتیجہ میں 28 نومبر کو روزنامہ ابی جان ماتین میں آپ کا مضمون بعنوان جماعت احمدیہ کی دینی خدمات چھپا نیز ماہنامہ جرنل (Le Journal) کی اشاعت میں آپ کا انٹرویو شائع ہوا۔ ان کوششوں کے نتیجہ میں دوسری سہ ماہی میں مزید تیرہ افراد کو جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور آئیوری کوسٹ میں ایک مخلص جماعت قائم ہو گئی۔ (الفضل 20 مارچ 1962ء)

آئیوری کوسٹ میں عیدالاضحیہ کا خطبہ محض عربی زبان میں دیا جاتا تا جس کی پبلک کو سمجھ ہی نہ آتی کہ کیا کہا جا رہا ہے۔ 15 مئی 1962ء جو کہ عیدالاضحیہ کا دن تھا آپ نے عید کا فلسفہ اور حکمت فرانسیسی زبان میں بتائی۔ جسے اگلے دن اخبار آبی جان ماتین نے شائع کیا اور ریڈیو پر بھی یہ رپورٹ نشر کی گئی جس کا وہاں کے لوگوں پر بہت اچھا اثر پڑا اور تیسری سہ ماہی میں گیارہ نفوس احمدیت میں داخل ہو گئے۔

آئیوری کوسٹ میں پادری صاحبان تو ہر اتوار کو مدارس میں جا کر پڑھاتے اور عبادت کرواتے مگر دین حق کے پروانوں کا کوئی پرسان حال نہ تھا۔ آپ نے حکومت کی اجازت سے ان کی طرف توجہ دی۔ آپ انہیں ہفتہ میں ایک دفعہ لیکچر دیتے اور ان کے سوالوں کے جواب بھی دیتے۔ نیز عربی اسباق پڑھاتے۔ ابی جان کے طلبہ کی ترقی و بہبود کے علاوہ آپ دابو (Dabou) اور بنگرول (Bingerville) کے سکولوں میں بھی گئے اور وہاں بھی یہ سلسلہ شروع ہو گیا۔ اس طرح 1963ء کے آخر تک ملک کے تین شہروں میں احمدیہ مشن کے زیر انتظام ہفتہ وار کلاسز جاری ہو گئیں۔ احمدیہ مشن کی اس مساعی کو طلبہ نے خوب سراہا۔ اور اس سے بھرپور استفادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس محنت کو پھل لگا کہ فروری سے اپریل 1963ء تک مالی اور آئیوری کوسٹ کے 24 خوش نصیب حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ جس میں سینیگال کے عالم مسٹر عبداللہ الکلتی بالخصوص قابل ذکر تھے۔ اس سے پہلے 1962ء میں مالی کے ایک ممتاز عالم دین الحاج محمد الغزالی الجابی بھی احمدی ہو چکے تھے۔ اور لوکل مشنری کے طور پر غیر معمولی خدمات بجا لا رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ سچی محنت کو رائیگاں نہیں جانے دیتا۔ چنانچہ مئی سے جولائی 1963ء تک مزید 24 احباب شامل احمدیت ہوئے۔

(الفضل 10 جولائی 1963ء، 30/ اپریل 1964ء)

اب محترم قریشی صاحب نے ہستی باری تعالیٰ، رمضان المبارک، عیدالفطر اور جمع قرآن کریم سے متعلق اشتہارات بکثرت تقسیم کروائے نیز نومبر 1963ء کے تیسرے ہفتہ میں احمدیہ مشن کی طرف سے جولا اور فرنچ زبان میں قرآن کریم کے پہلے پارہ کا ترجمہ ڈپلیکیٹر مشین پر طبع ہو کر شائع ہوا۔ فرنچ ترجمہ پر سکول کے دو فرنچ ٹیچروں نے نظر ثانی کی اور جولا زبان کا ترجمہ ابی جان کے مسٹر محمد کونز نے کیا۔ انہی کوششوں کے نتیجہ میں اگست تا اکتوبر 1963ء کے درمیانی عرصہ میں مزید سولہ افراد نے احمدیت قبول کی۔ (الفضل 21 نومبر 1963ء)

محترم قریشی مقبول احمد صاحب دو سال چار ماہ تک اشاعت احمدیت کے فرائض بجالاتے رہے۔ اور پھر محترم قریشی محمد افضل صاحب کو چارج دے کر 20 نومبر 1963ء کو عازم مرکز ہوئے اور 14 دسمبر 1963ء کو ربوہ پہنچے۔ روزنامہ الفضل اس کی خبر دیتے ہوئے لکھتا ہے۔

ربوہ 16 دسمبر۔ مشنری آئیوری کوسٹ مکرم قریشی مقبول احمد صاحب وہاں تین سال تک کامیابی سے فریضہ اشاعت احمدیت ادا کرنے کے بعد مورخہ 14 دسمبر 1963ء بروز ہفتہ شام کو چناب ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ اہل ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پہنچ کر آپ کو نہایت پرخلوص طور پر خوش آمدید کہا۔ احباب نے آپ کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے نیز مصافحہ و معانقہ کر کے کامیاب مراجعت پر آپ کو مبارکباد پیش کی۔ (الفضل 18 دسمبر 1963ء)

مکرم قریشی مقبول احمد صاحب نے 24 مئی 2007ء کو انتقال فرمایا۔

☆......☆......☆

آئیوری کوسٹ اور اس کا ماحول

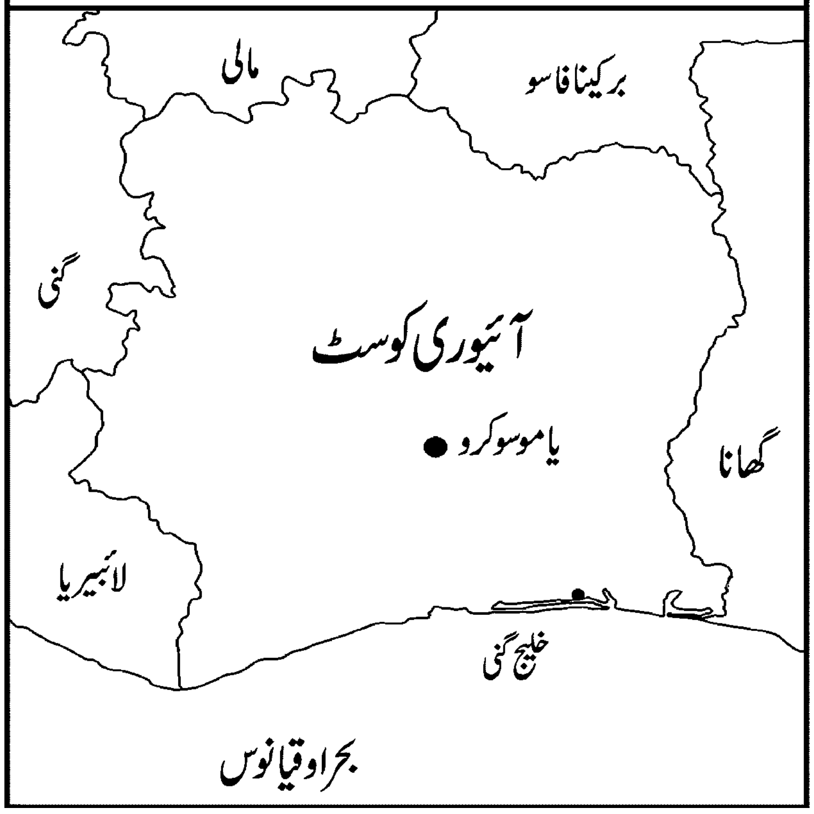

سجدوں کی دعا

حضرت عائشہؓ کی ایک روایت ہے کہ ایک رات میری باری میں رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لے گئے۔ کیا دیکھتی ہوں کہ وہ ایک کپڑے کی طرح زمین پر پڑے ہیں اور عرض کر رہے ہیں:۔

ترجمہ: (اے خدا) تیرے لئے میرے جسم و جان سجدے میں ہیں۔ میرا دل تجھ پر ایمان لاتا ہے۔ اے مرے رب! یہ میرے دونوں ہاتھ تیرے سامنے پھیلے ہیں اور جو کچھ میں نے ان کے ساتھ اپنی جان پر ظلم کیا ہے وہ بھی تیرے سامنے ہے۔ اے عظیم! جس سے ہر عظیم بات کی امید کی جاتی ہے۔ عظیم گناہوں کو تو بخش دے۔

پھر فرمایا ''اے عائشہ! جبریل نے مجھے یہ الفاظ پڑھنے کے لئے کہا ہے۔ تم بھی اپنے سجدوں میں یہ پڑھا کرو۔ جو شخص یہ کلمات پڑھے، سجدے سے سر اٹھانے سے پہلے بخشا جاتا ہے''۔

منظوم دعا

اے خدا پیارے خدا
جسم و جاں سجدے میں ہیں تیرے لئے
دل کو ہے ایمان تیری ذات پر
میرے دونوں ہاتھ ہیں پھیلے ہوئے
عجز و ناچاری سے تیرے سامنے
ظلم جو ان سے کیا ہے میں نے اپنی جان پر
سب ہے تیرے سامنے
تو ہے برتر اور عظیم
تجھ سے کی جاتی ہے عظمت کی امید
گو بہت ہی ہیں بڑے میرے گناہ
پر تری عظمت کے آگے ہیچ ہیں
بخش دے ان کو مرے رب عظیم
اے رحیم اور اے کریم

ا۔ع۔ ملک

حفاظت

حضرت مصلح موعود نے 17 مارچ 1919ء کو جلسہ سالانہ پر فرمایا:۔

پہلے خلفاء میں سے بعض .... کو دکھ دیا گیا۔ مگر میں امید کرتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ اس کا بھی ازالہ کرے گا اور ان کے خلفاء کے دشمن ناکام رہیں گے۔ کیونکہ یہ وقت بدلہ لینے کا ہے اور خدا چاہتا ہے کہ اس کے پہلے بندے جن کو نقصان پہنچایا گیا ان کے بدلے لئے جائیں''۔

15

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

طلباء کی کلاس۔ تحقیقی موضوعات پر پریزنٹیشن۔ سوال و جواب اور اہم معلومات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

21/اکتوبر 2016ء

حصہ دوم آخر

طلباء کی کلاس

پروگرام کے مطابق سات بجکر پچیس منٹ پر کالجز اور یونیورسٹیز کے طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم مرتاض ریاض صاحب نے کی اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزم برہان گورایہ صاحب نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم فراز الٰہی صاحب نے Blood Cancer کے عنوان پر اپنی پریزنٹیشن پیش کی۔

میری تحقیق کا نچوڑ Cancer ہے اور اس مضمون سے جو خاص چیز میں نے پیش کرنی ہے، وہ یہ ہے کہ The in-regulating gene expression RNA. Role of the Protein PHF6 ہے، جو پورے جسم کی پیداوار کو کنٹرول کرتی ہے۔ ہمیں علم ہے کہ مختلف قسم کے کینسر ہیں۔ میری تحقیق Leukemia پر ہے۔ جس کو دوسرے لفظوں میں بلڈ کینسر بھی کہتے ہیں اور اسی طرح بلڈ کینسر کی بھی کئی مختلف اقسام ہیں اور جس پر میری خاص توجہ ہے وہ T-AII کہلاتا ہے۔ جو خاص طور پر سفید بلڈ سیلز پر اثر انداز ہوتا ہے۔ PHF6 پروٹین پندرہ فیصد بچوں اور چالیس فیصد بڑوں میں Mutate ہوتا ہے۔ اس سلائیڈ میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ایک عام انسان کے بلڈ سیل کی شکل کیسی ہوتی ہے اور دوسری سلائیڈ میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ جن کو Leukemia ہوتا ہے، ان کا خون کس طرح ہوتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ دوسری میں بلڈ سیلز زیادہ ہیں اور بڑے ہیں اور ان میں کینسر ہے اور وہ عام بلڈ سیل کی طرح کام نہیں کرتے۔

پہلی بات یہ ہے کہ جسم میں کینسر پیدا کیسے ہوتا ہے۔ یہ وجوہات کینسر کے Hallmark کہلاتے ہیں۔ یہ 10 نشانیاں ہیں جو کہ کینسر کی علامات کی نشاندہی کرتی ہیں۔ لیکن اس پریزنٹیشن میں ان (10) دس کو اختصار سے چار بیان کروں گا۔ پہلی بات جو ہے وہ لامتناہی نشوونما ہے۔ یعنی ہمیشہ رہنے والا کینسر۔ اس کو رگوں تک رسائی کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ وہ اردگرد کے Tissues پر حملہ کرے۔ تبھی یہ کینسر کہلائی جاتی ہے۔ خاکسار کی تحقیق کا محور سیلز کا لامتناہی طور پر بڑھنا ہے۔ کیونکہ کینسر کو بڑھنے کے لئے غیر معمولی طور پر پروٹین پیدا کرنی پڑتی ہے۔ اس مرحلہ پر RNA مداخلت کرتی ہے۔ پروٹین جسم میں پیدا ہوتی ہے جب DNA کاپی ہو کر RNA بن جاتا ہے۔ RNA پھر پروٹین بنتی ہیں، جس کی وجہ سے تمام جسم میں پروٹین پیدا ہوتی ہیں۔ تو ہمارے خیال میں PHF6 کا RNA کے ساتھ تعلق ہوتا ہے اور جب یہ جسم میں نہ ہو تو پھر کینسر بہت زیادہ پروٹین پیدا کر لیتا ہے۔ تو اس تھیوری کو پرکھنے کے لئے ہم نے ایک پروٹین ناک ڈاؤن تجربہ کیا۔ اس تجربہ میں ہم نے یہ کوشش کی کہ پروٹین کو سیل میں ختم کیا جائے جس طرح کہ انسانوں میں ہوتا ہے ہماری کوشش یہ ہوتی ہے کہ وہ حالات پیدا کریں جس طرح کسی کینسر کے مریض میں ہوتے ہیں۔ پروٹین کو ختم کرنے کے لئے ہم Gene کو بدلنے کی کوشش کرتے ہیں اور ہم ایک وائرس لیتے ہیں اور پھر پروگرام کرتے ہیں کہ وہ Gene کو نشانہ بنائیں۔ PHF6 کو نشانہ بناتے ہیں اور اس طرح سیل مزید پروٹین پیدا نہیں کرتے۔ اسی طرح جیسے کسی شخص کو T-AII ہوتا ہے ہم یہ لیب میں کرتے ہیں اور ہمارے پاس بہت سے سیلز کی ایک پلیٹ ہوتی ہے جس میں ہم اپنے سارے وائرس ڈالتے ہیں اور سیلز میں سے پروٹین ختم کر دیتے ہیں اور یہ ہم وہ حالات پیدا کر پاتے ہیں جیسے کہ کسی کینسر کے مریض میں ہوتے ہیں۔ PHF6 پروٹین کے سیلز کو ناک ڈاؤن کرنے کے بعد ہم ان کو جمع کرتے ہیں اور Gene کا مطالعہ کرتے ہیں۔ تو پہلی تصویر میں ہم دیکھتے ہیں جو سیمپل ہیں جن میں کوئی وائرس نہیں ڈالا گیا تو یہ پہلی صورت ہے اس کی 1.0 یہ اس کی نارمل حالت ہے۔ تو پھر جب ہم وائرس شامل کرتے ہیں تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ یہ PHF6 کم ہو جاتا ہے تو اس سے مجھے سمجھ آتا ہے کہ میرا طریق کامیاب ہو رہا ہے اور میں 90 فیصد اس کو ناک ڈاؤن کر لیتا ہوں اور پھر توجہ RNA پہ کرتا ہوں یا یوں کہیں کہ پروٹین کی پروڈکشن پر کیا اثر ہوتا ہے۔ تو ہم دیکھتے ہیں کہ جب ہم PHF6 ناک ڈاؤن کرتے ہیں، تو اس میں 1.5 گنا اضافہ ہوتا ہے۔ تو ظاہر ہوا کہ جب PHF6 موجود نہ ہو تو کینسر زیادہ پروٹین پیدا کر پاتا ہے اور اپنی تھوڑی سی جو نشوونما ہے اس کو قائم رکھ پاتا ہے۔ اس تحقیق کا نچوڑ یہ ہے کہ اس سے ہم بنیادی بائیولوجیکل (Biological) عوامل جن سے کینسر پھیلتا ہے سمجھ پاتے ہیں اور اس بات کے علم میں آنے سے ہم امید کرتے ہیں کہ اس سے آئندہ علاج کی صورت پیدا ہوگی۔ انشاء اللہ۔

بعدازاں حضور انور نے طلباء سے فرمایا کہ پریزنٹیشن پیش کرنے والے سے آپ سوال پوچھیں۔

ایک طالب علم نے سوال کیا جب PHF6 کو ناک ڈاؤن کرتے ہیں تو اس کا کینسر پر کیا اثر ہوتا ہے؟

اس پر موصوف نے جواب دیا۔ میری تحقیق کے مطابق PHF6 ٹیومر کو روکتی ہے۔ جیسا کہ میں کہہ چکا ہوں کہ 4 ہال مارک ہیں جن کی وجہ سے کینسر پھیلتا چلا جاتا ہے۔ کینسر پھیلنے کے لئے جن حالات کی ضرورت ہوتی ہے اس میں مدافعت PHF6 کرتی ہے۔ تو یہ ایک طرح سے ٹیومر کو روکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: کیا آپ کی یہ تحقیق جاری ہے یا ابھی شروع ہونی ہے؟ یا اس کا نتیجہ کیا ہے کیونکہ آپ نے اس کے بارہ میں کچھ بتایا نہیں؟

اس پر موصوف نے عرض کیا: میں اب تیسرے سال میں ہوں۔ ابھی تک یہ سمجھ پایا ہوں کہ مریض میں PHF6 تبدیل ہوتا ہے لیکن پہلے ہمیں یہ نہیں معلوم تھا کہ PHF6 کیا کردار ادا کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: کیا کوئی لیبارٹری میں مریضوں پر ٹیسٹ کیا ہے؟

موصوف نے عرض کیا: یہ ابھی صرف لیبارٹری تک محدود ہے لیکن میری خواہش ہے کہ اس کو دوا بنایا جائے پھر انشاء اللہ کچھ تجربہ کے لئے مریضوں کو دیئے جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کو دوا کی طرف توجہ کرنی چاہئے یہ آپ کا لائحہ عمل ہونا چاہئے۔

حضور انور کے استفسار پر موصوف نے عرض کیا کہ میں M.Sc کر رہا ہوں اور ریسرچ اور میڈیسن میں داخلہ کی درخواست دے چکا ہوں۔ کینیڈا میں میڈیکل میں داخلے کے لئے سخت مقابلہ ہے اس لئے ماسٹر کی ڈگری اس میں مدد ہوتی ہے۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: اس میں اگلا قدم کیا ہے۔ آپ کیا کر سکتے ہیں کہ یہ ثابت ہو کہ PHF6 اہم ہے۔

اس پر موصوف نے بتایا: کینسر ریسرچ اگلے قدم پر دو طریق پر تقسیم ہے۔ ایک قسم بنیادی حیاتیات کی تحقیق ہے۔ اس قسم میں آپ کو بہت مطالعہ کرنا ہوگا۔ دوسری قسم طبی ہے۔ میں بنیادی حیاتیات کی طرف متوجہ ہوں۔ میں ان سائنسدانوں کو وسائل اور علم دینے کی کوشش کرتا ہوں جو کلینیکل ریسرچ میں ہیں تا کہ وہ علاج ڈھونڈ سکیں۔ پس میں بہت سے تجربے اور ٹیسٹ کرتا ہوں تا کہ ثابت ہو کہ پروٹین یہاں مراد ہے۔ جیسا کہ C2 Hybridization کا تجربہ ہیں۔ اس میں میں پروٹین کا اچھی طرح معائنہ کرتا ہوں۔ پروٹین کو ڈال کر دیکھا جاتا ہے کہ کیا اس میں بھی کینسر آتا ہے کہ نہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی مختلف تجربے ہوتے ہیں۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: کیا وہ مریض جن کا کینسر اخیر تک پہنچ چکا ہے ان پر بھی یہ Knock Down طریق فائدہ مند ہوگا یا صرف ان مریض پر جن کا کینسر شروع کے مراحل میں ہے۔

اس پر موصوف نے جواب دیا۔ میری ریسرچ کینسر کی حیاتیات پر ہے نہ کہ طب پر۔ مجھے نہیں معلوم کہ طبی لحاظ سے یہ کتنا اثر انداز ہے۔ یہ جواب وہ لوگ دے سکتے ہیں جو میری ریسرچ سے علاج کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اس نے تو ابھی Application کی نہیں۔ صرف لیبارٹری ٹیسٹ کر رہا ہے۔ ڈاکٹر بنے گا پھر Apply کرے گا۔ پھر دیکھیں گے کہ تحقیق کہاں تک پہنچتی ہے۔ اگر اس کو ابھی Knock Down سوال کئے تو یہ Knock Out ہو جائے گا۔

اس کے بعد عزیزم فراز احمد راجپوت نے Chemical Engineering کے عنوان پر اپنی پریزنٹیشن دی۔

موصوف نے بتایا کہ Chemical Engineering کے شعبہ میں Maggill یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی کر رہا ہوں۔ جس موضوع پر میں ریسرچ کر رہا ہوں، اس کا تعارف کرتے ہوئے میں ایک واقعہ بتانا چاہتا ہوں جو کہ نہایت بڑا ماحولیات پر اثر انداز ہونے والا واقعہ تھا۔ چھ سال قبل میکسیکو کے خلیج میں تیل کی پائپ پھٹنے سے بہت زیادہ تیل پھیل گیا تھا۔ اس حادثہ کے نتیجہ میں کئی افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔ کئی لاکھ بیرل کے تیل کا نقصان ہوا۔ جب پائپ کو ٹھیک کیا گیا تو تحقیق سے معلوم ہوا کہ برف کے موٹے ٹکڑے پائپ کے اندر جمے ہوئے تھے جن کے سبب پائپ میں دھماکہ ہوا۔ اب اگر آپ کو یاد ہو پانی فقط زیرو سیلسیئس سے کم پر برف بنتا ہے۔ لیکن سمندر کا درجہ حرارت تین سے چار سیلسیئس ہے۔ اس سے سوال پیدا ہوتا ہے کہ اتنے زیادہ درجہ حرارت پر پانی کیوں جم رہا ہے۔ میری ریسرچ اس مسئلہ کو سمجھنے پر مبنی ہے۔ یہ سمجھنے کے لئے کہ برف تین یا چار سیلسیئس پر کیوں

جم رہی ہے۔ پہلے ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ برف بنتی کیسے ہے؟ درجہ حرارت جب کم ہوتا ہے تو پانی کے Molecules اس طرز پر دوبارہ بیٹھ جاتے ہیں کہ وہ Molecules آپس میں بہت مضبوط طریق سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ پانی کا مضبوط طریق پر جڑنا برف کہلاتا ہے۔ جتنا پانی اور Molecules کم درجہ حرارت پر جم جاتا ہے اتنا ہی بڑا برف کا ٹکڑا بنتا ہے۔ جس پائپ لائن میں برف تین چار سیلسیئس درجہ حرارت پر جم رہی تھی، وہاں پانی کے ساتھ کچھ قدرتی گیس بھی تھی۔ ان گیسوں کے سبب پانی زیادہ درجہ حرارت پر بھی برف بن گیا۔ اس طرح ان پائپ لائنز میں کچھ برف کے ٹکڑے بن گئے جب قدرتی گیس Molecule برف کے ٹکڑے میں پھنس جاتا ہے۔ تو اس صورت میں پانی کے Molecule آپس میں جڑے رہتے ہیں۔ ان گیس Molecule کی وجہ سے پانی زیادہ درجہ حرارت پر بھی آپس میں جڑا رہتا ہے۔ چونکہ بعض گیس قدرتی طور پر خود ہی آگ پکڑ لیتی ہے۔ اس لئے یہ گیس Hydrates کو جلانے والی برف کہا جاتا ہے۔ اس گیس Hydrate کا بننا ایک بڑا سبب تھا کہ پائپ لائن میں برف کے ٹکڑے بن گئے اور اس طرح رکاوٹ پیدا ہوگئی۔

میری ریسرچ اس بات کو سمجھنے پر مبنی ہے کہ یہ برف کے ٹکڑے کیسے بنتے ہیں اور ہم انہیں کیسے بننے سے روک سکتے ہیں۔ جیسے کہ میں نے پہلے بتایا تھا کہ اتنے زیادہ پانی کے Molecule برف کے ٹکڑے میں شامل ہو جاتے ہیں اتنا ہی بڑا برف کا ٹکڑا بن جاتا ہے۔ میں کوشش کرتا ہوں کہ پانی کے Molecule برف کے ٹکڑوں سے دور رہیں۔ ان Molecule کو گیس Hydrate سے بھی دور رکھنا ہے۔ میری ریسرچ سے پتا لگتا ہے کہ بعض پلاسٹک پانی کے Molecule کو برف بننے سے روکتے ہیں۔ ایک اور فائدہ پلاسٹک استعمال کرنے کا یہ ہے کہ پلاسٹک بہت سستا میٹیریل ہے۔ اس کام کے لئے بہت کم مقدار کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو اخراجات کے لحاظ سے سستا طریق ہے۔

میں اپنے لیب میں یہ پلاسٹک خود بناتا ہوں اور جس طریق پر میں ان کو بنانا چاہوں میں بناتا ہوں۔ میں اس بات کا تجربہ کرتا ہوں کہ کن کیمیکلز سے یہ پلاسٹک بنتے ہیں۔ جب میں پلاسٹک بنالیتا ہوں۔ پھر میں یہ دیکھتا ہوں کہ یہ پلاسٹک کس حد تک گیس Hydrate کو بننے سے روکتا ہے۔ یہ جو بڑا ٹینک سکرین پر آپ کے سامنے ہے یہ پانی سے بھرا ہے۔ اس کو میں دو یا تین درجہ حرارت پر لے جاسکتا ہوں۔ یہی سمندر کا درجہ حرارت ہے۔ میرے پاس ایک اور ڈبہ ہے جس کے اندر میں پانی اور پلاسٹک کو ملاتا ہوں جن سے Hydrate بنتے ہیں۔ پھر میں ان میں Methane گیس ڈالتا ہوں۔ جس سے درجہ حرارت گرتا ہے تو Hydrate بنتے جاتے ہیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ کن وجوہات سے کتنے Hydrate بنتے ہیں۔ اس ریسرچ کے تحت بعض پلاسٹک کو استعمال میں لاکر میں نے برف کو بننے سے ستر فیصد تک روکا ہے۔

ابھی تک میں نے Hydrate کے منفی پہلو بیان کئے ہیں۔ یہ کہ ہمیں ان کو بننے سے کیوں روکنا چاہئے۔ اب میں ان کے فوائد بتانا چاہتا ہوں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ Hydrate قدرتی طور پر سمندر کی زمین پر بنتے ہیں۔ اس لئے بہت ساری قدرتی گیس Hydrate کی شکل میں سمندر میں موجود ہے۔ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ انہیں کیسے نکالا جائے کہ بہت زیادہ قدرتی گیس ہمیں مل جائے گی۔ دوسری بات یہ ہے کہ چونکہ یہ قدرتی طور پر خود بخود بنتے ہیں، ہم ان گیس Hydrate سے گرین ہاؤس گیس کو کم کر سکتے ہیں۔ اگر ہم یہ گرین ہاؤس گیس جیسے کہ کاربن ڈائی آکسائیڈ اور Methane کو سمندر میں ڈالیں تو وہ خود ہی Hydrate بن کر سمندر کی زمین پر چلی جائے گی اور اس طرح فضا میں گرین ہاؤس گیس کم ہو جائیں گی۔

پریزنٹیشن ختم ہونے کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ اب اپنے سوال کریں۔ اس نے اتنی تیزی سے سب کچھ بتا دیا ہے۔

ایک طالب علم نے سوال کیا۔ پلاسٹک سے دنیا میں آلودگی بڑھتی ہے۔ تو آپ کے اس طریق سے دنیا میں آلودگی زیادہ ہوگی۔

اس پر موصوف نے بتایا: یہ پلاسٹک جو ہم بناتے ہیں صرف ان پائپ لائنز میں ڈالی جاتی ہے۔ جہاں برف بن رہی ہوتی ہے۔ جب ان کا کام ہو جائے تو ان کو نکالا بھی جاسکتا ہے۔ یا پھر یہ پائپ لائن میں ہی رہتی ہیں۔ اس طرح یہ سمندر کو گندہ نہیں کرتے۔

حضور انور نے استفسار فرمایا: کیا یہ پائپ کے اندر ڈالیں گے یا باہر پینٹ کریں گے۔

اس پر موصوف نے عرض کیا: پائپ لائنز کے اندر ڈالیں گے۔ جہاں پانی اور Hydrate موجود ہیں، وہاں یہ پلاسٹک جا کر برف پر حاوی ہو جاتی ہے۔ اس طرح برف بننے سے رک جاتی ہے۔ اس طرح ہم انہیں پانی اور قدرتی گیس کے ساتھ ملاتے ہیں۔

حضور انور کے استفسار پر موصوف نے بتایا۔ ایسی پلاسٹک استعمال میں لانی ہوگی جو پانی میں رہ سکے اور خراب نہ ہو۔ یہ ایسی پلاسٹک ہونی چاہئے کہ پانی سے مل کر کسی بھی طرح اثر انداز نہ ہو۔ اس پر میں ریسرچ کر رہا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: تو یہ پلاسٹک برف پر کلیۃً حاوی ہو جائے گی اور پائپ کے اندر سب کچھ ہوگا اور یہ اس لئے ہوگا کہ گیس جلد نہ بنے اور یہ ایک خود بخود طریقہ کار ہے۔

اس پر موصوف نے عرض کیا: اصل منشاء برف بننے سے روکنا ہے۔ پھر گیس برف بننے سے خود ہی رک جائے گی اور گیس ہی رہے گی۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کی ریسرچ میں برف کو کتنی حد تک روکنا ہے؟

اس پر موصوف نے عرض کیا: جتنی زیادہ برف ہوا تنی ہی دقت آتی ہے۔ وہ دوبارہ پانی نہیں بنتی، اس لئے کوشش ہے کہ برف نہ ہی ہو۔ کیونکہ جتنی زیادہ گیس ہو، اتنا نقصان ہونے کا خدشہ ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا: کیا اس سے بہتر کوئی حل نہیں ہے؟

موصوف نے عرض کیا: کئی اور حل ہیں۔ مگر ان میں اخراجات بہت زیادہ ہیں۔ بعض انڈسٹری دوسرے طریق کو استعمال کر رہی ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا: کیا یہی ایک بڑا حادثہ ہوا تھا جو پچھلے سالوں میں ہوا اور کیا اس حادثہ سے قبل اس مسئلہ پر کوئی کام ہو رہا تھا۔

اس پر موصوف نے عرض کیا۔ یہ ایک بڑا حادثہ تھا۔ اس طرح کے اور بھی کئی حادثات ہوئے لیکن اس مسئلہ کا کوئی حل نہیں ہو رہا تھا۔

حضور انور نے دریافت فرمایا: ابھی ریسرچ کس حد تک ہوئی ہے اور کمپنیاں اس بارہ میں کیا کر رہی ہیں اور کتنے پیسے دیتی ہیں؟

موصوف نے عرض کیا کہ کمپنیاں یونیورسٹی کو پیسے دیتی ہیں۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: اگر برف تین چار درجہ حرارت پر جم رہی ہے، اس کا مطلب پانی میں کسی قسم کی آلودگی ہے۔ آپ کے پلاسٹک کے ذریعہ حل سے مزید گندگی پھیلے گی۔ اس طریق سے Isomation ہوگی۔ جو کہ خود آلودگی ہے۔ کینیڈا اور امریکہ میں پلاسٹک کی کوالٹی چیک ہو جائے گی لیکن چین جیسے ملک میں اگر یہ طریق استعمال کریں گے تو پلاسٹک کی کوالٹی گر جائے گی جس کی وجہ سے بہت آلودگی پھیلے گی۔ آپ کا یہ حل مناسب ہے یا نہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: تمہارا پروڈکٹ گیس ہے یا پانی؟ اگر پانی خراب ہو بھی جائے گا کیا فرق پڑے گا۔

موصوف نے جواب دیا: اگر پانی گندہ ہوگا تو برف زیادہ بن جائے گی لیکن پلاسٹک کے ساتھ کم ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کہتے ہیں کہ یہ پانی ہے۔ گیس کے زیادہ ہونے سے برف زیادہ بنے گی۔ آپ کے پلاسٹک ڈالنے سے کمی آجائے گی۔ یہ اسی طرح ہے جس طرح خون کی نالیاں بند ہو جاتی ہیں۔ ڈاکٹر Stent ڈال دیتے ہیں۔ کیا آپ بھی ایسا کریں گے۔ یہ اس لڑکے کا سوال ہے۔ پائپ لائن وقتاً فوقتاً تبدیل کرنا ہوگا کیونکہ گیس کے سبب پائپ خراب ہو جائے گی یا اور کوئی کیمیکل ڈالو گے۔

اس پر موصوف نے عرض کیا: یہ بھی دیکھا جا رہا ہے کہ کون سے کیمیکل ڈالے جائیں تا کہ برف نہ بنے۔

حضور انور نے فرمایا: اگر برف زیادہ بن جائے گی۔ تو پریشر زیادہ ہونے کے سبب پائپ کے پھٹنے کا خدشہ زیادہ ہو جائے گا۔ یہ ایک اور مسئلہ ہے۔

اس پر موصوف نے عرض کیا: اگر ہم کچھ نہ کریں تب تو پائپ ضرور پھٹے گا۔ اگر ہم پلاسٹک کے استعمال سے برف کے بننے کو کلیۃً روک دیں تو پھر یہ مسئلہ حل ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: آپ ابھی اس پلاسٹک کو استعمال کر رہے ہیں۔ یا ابھی ریسرچ ہی کر رہے ہیں۔

اس پر موصوف نے عرض کیا۔ ابھی صرف تحقیق ہی کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: دوسرے لڑکے نے یہ سوال کیا ہے کہ اس سے مزید آلودگی پیدا ہوگی۔

اس پر موصوف نے عرض کیا۔ اگر کم پلاسٹک استعمال کر کے برف کے بننے کو پوری طرح روک دیا جائے تو یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ پلاسٹک کی بناوٹ ایسی ہو کہ وہ پانی کو آلودہ نہ کرے۔

حضور انور نے فرمایا: اگر ایسا کرو گے تو فی الحال حل نکل آئے گا۔ شائد ٹیکنالوجی ترقی کر لے اگر جنگ عظیم نہ ہو تو پائپ کو سکین کر کے صورتحال دیکھی جاسکتی ہے۔ ابھی سمندر کے نیچے اس کو دیکھنے کے لئے کون جائے گا۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: آپ نے اپنی پریزنٹیشن میں ایک بڑے پائپ کے حادثہ کا بتایا تھا۔ اگر پلاسٹک ڈالنے کے باوجود پائپ پھٹ جائے تو پلاسٹک کا پانی اور سمندر کے جانوروں پر کیا اثر ہوگا۔

اس پر موصوف نے کہا: اگر یہ پائپ پھٹ جائے پھر حیاتیاتی مسئلہ ہوگا۔ لیکن پلاسٹک کی مقدار اتنی کم ہے کہ سمندر پر بہت کم اثر انداز ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: سمندر کا پانی ویسے ہی آلودہ ہے تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کتنی نیچے جاتی ہے یہ پائپ لائن۔ پانچ سو میٹر تک جاتی ہے۔

اس پر موصوف نے عرض کیا۔ پانچ سو سے ایک ہزار میٹر تک نیچے جاتی ہے۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: اگر CO_2 اور دوسری گرین ہاؤس گیس کو سمندر میں ڈالا جائے تو یہ پانی کو Acidic بنا دے گا۔

اس پر موصوف نے عرض کیا۔ جیسے ہی ہم یہ گیس ڈالتے ہیں ویسے ہی یہ برف بن جاتی ہے۔ یہ پانی کے ساتھ React کر کے Acid نہیں بنتی۔ جیسے ہی ڈالا جاتا ہے یہ برف بن کر سمندر کی زمین پر چلا جاتا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں موصوف نے بتایا: پہلی بات تو یہ ہے کہ وہ پلاسٹک برف بننے ہی نہ دے۔ بعد میں اگر پلاسٹک کو استعمال میں لانا ہو۔ تو اس پر تحقیق کر رہا ہوں کہ پانی سے کس قسم کا پلاسٹک کم اثر انداز ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ کچھ فاصلہ کے بعد انجکشن پلانٹ لگائے جائیں جو خود بخود ہی پلاسٹک مناسب مقدار میں پھینکتے

جائیں۔

اس پر موصوف نے عرض کیا کہ یہی ہم کر رہے ہیں۔

ایک طالب علم نے سوال کیا کہ آپ نے بتایا تھا کہ پانی کو برف بننے سے روکنے کے لئے پلاسٹک کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ میں نے اپنی تحقیق میں Colligative Properties کے بارہ میں سیکھا ہے۔ اگر پانی میں مزید Molecule ڈالے جائیں تو وہ برف نہیں بنے گا۔ صرف زیرو درجہ حرارت پر برف بنے گا۔ تو کیا آپ پلاسٹک کے ساتھ یہی طریق عمل میں لا رہے ہیں۔ یا آپ اس طریق کو استعمال میں کیوں نہیں لاتے۔

اس پر موصوف نے عرض کیا: یہ پلاسٹک پانی کے جمنے کا درجہ حرارت تبدیل نہیں کرتا۔ یہ صرف برف کے گرد لپٹ جاتا ہے۔ مزید پانی کو برف بننے سے روکتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہ پلاسٹک صرف برف پر ہی چسپاں ہوگی۔ اگر درجہ حرارت مناسب رہے گا تو پلاسٹک کی ضرورت نہیں رہے گی۔ صرف جہاں درجہ حرارت گرے گا وہاں پلاسٹک لگا دی جائے گی۔ جہاں پر Liquid سے Solid بننا شروع ہوگا ساتھ ہی پلاسٹک لگا دی جائے گی۔ یہ حل سو فیصدی نہیں ہے۔ کیونکہ تم ستر فیصد برف بننے سے روکتے ہو۔ کچھ مدت بعد پلاسٹک والی برف اتنی زیادہ ہو جائے گی کہ تیل کی روانگی میں دقت آئے گی۔

اس کے بعد سعد وڑائچ صاحب نے اپنی پریزنٹیشن پیش کرتے ہوئے کہا: میں نے اپنا بیچلر آف الیکٹریکل انجینئرنگ پاکستان میں Nust یونیورسٹی سے مکمل کیا ہے۔ ایک مہینہ پہلے ٹورانٹو آیا ہوں۔ اب میں انجینئرنگ میں ماسٹر کرنا چاہتا ہوں۔ میری تحقیق اس پر مبنی ہے کہ سٹیم پائپ لائن میں شگاف کو کیسے روکا جائے۔ میں آپ کو چین میں ایک تیل کے دھماکے کے بارہ میں بتاؤں گا۔ وہاں پائپ میں پریشر بڑھنے کے سبب پائپ پھٹ گیا۔ اکیس لوگ جاں بحق ہو گئے۔ سٹیم جنریٹر دنیا کے ساٹھ فیصد بجلی کے پلانٹس میں استعمال ہوتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: نیوکلیئر پاور پلانٹ میں یا دوسرے میں بھی استعمال ہوتا ہے؟

اس پر موصوف نے عرض کیا: نیوکلیئر اور کول اور آگ وغیرہ تمام پلانٹ میں استعمال ہوتا ہے۔ سٹیم انجن کا بنیادی کام سٹیم بنانا ہوتا ہے۔ اس سٹیم سے ٹربائنز چلتے ہیں جن سے بجلی بنتی ہے۔ سٹیم جنریٹر میں کئی ہزار پائپ ہوتے ہیں۔ جو کہ بہت لمبے اور گولائی میں چھوٹے ہوتے ہیں۔ جب بہت گرم پانی ان میں سے گزرتا ہے۔ تو ان پائپ کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ وقت کے ساتھ پائپ کے اندر گرم پانی کے گزرنے کے سبب زنگ آجاتا ہے۔ باہر بھی شگاف پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر ان شگاف کو وقت پر دیکھا نہ جائے تو پھٹ کر سخت نقصان کر سکتے ہیں۔ جیسے کہ پہلے واقعہ بیان کیا ہے۔ میری تحقیق یہ ہے کہ ان شگاف کو دیکھا جائے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہ پائپ کس میٹیریل سے بنی ہوتی ہے؟

موصوف نے عرض کیا: یہ پائپ Alloy 6 Hundred اور Alloy 4 Hundred کی بنی ہوتی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ان Alloy میں بھی زنگ لگ جاتا ہے۔

اس پر موصوف نے عرض کیا: ایک سٹین لیس سٹیل پائپ بنایا گیا تھا۔ جس کو زنگ کم لگتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: اگر کوئی پلاسٹک کوٹنگ ہو یا فائبر گلاس وغیرہ ہو تو۔

اس پر موصوف نے عرض کیا۔ پانی چونکہ بہت گرم ہوتا ہے۔ اس لئے پلاسٹک کو بھی خراب کر دیتا ہے۔ ہمیشہ یہ خدشہ رہتا ہے کہ اس کو زنگ لگ جائے گا۔ اس کا حل فقط وقت پر شگاف کو پہچاننا ہے۔ ہماری تحقیق یہ تھی کہ Conductor کے گرد Magnetic Fields لگائی گئیں۔ Edi-Current Induce کیا گیا۔ Edi Current Technique سے کمپنیاں اپنے پائپ میں شگاف کا پتہ لگاتی ہیں۔ پائپ یا دوسری لوہے کی چیزوں میں۔ Edi-Current Probe کو پائپ میں ڈالا جاتا ہے۔ شگاف کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ لیکن یہ ہر شگاف کا پتہ نہیں لگا سکتا۔

حضور انور نے فرمایا: کیا وہ ہر پائپ کو اوپر سے ہی سکین کر لیتے ہیں۔

اس پر موصوف نے عرض کیا: فی الحال ہم ظاہری طور پر یہ تحقیق نہیں کر رہے بلکہ کمپیوٹر پر کر رہے ہیں۔ اس کے لئے ہمیں Edi-Current Technology کی اس طرز پر ضرورت ہے کہ وہ شگاف کا حقیقی طور پر پتہ لگا سکیں۔

حضور انور نے فرمایا: کیا تم پائپ کے بارہ میں یہ پتہ نہیں کر سکتے کہ اس کی کام کرنے کی مدت کتنی ہے؟ اس سے پہلے پہلے تم پائپ کو بدل دو۔

اس پر موصوف نے عرض کیا: پانی اور سٹیم کا درجہ حرارت اور مقدار وقتاً فوقتاً تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ اگر کوئی Leakage ہو جائے تو سلفائیٹ کے سبب بہت جلدی زنگ لگ سکتا ہے۔ اس لئے اسے مسلسل مونیٹر کرنا ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا: ہر پلانٹ کے پاس ایک Stand By پلانٹ ہونا چاہئے۔ پھر کام مہنگا ہو جائے گا۔ ایک وقت میں ایک ہی پائپ کو تبدیل کرتے ہو۔

اس پر موصوف نے عرض کیا: اگر کوئی پھٹ نہ جائے۔ اس تصویر میں ہم اندر کے شگاف کو دیکھتے ہیں اگر وہ کچھ بڑا ہو جائے تو خدشہ ہوتا ہے۔ تو یہ Edi-Current Technology ہمیں شگاف کے بارہ میں صحیح معلومات دیتی ہے۔ یہ Probe تمام پائپ کے اندر سے سکین کر کے ہمیں شگاف کا سائز بتا دیتی ہے۔ اگر پائپ کے کل سائز میں کوئی بھی تبدیلی ہو تو معلوم ہو جاتا ہے کہ ایک شگاف پیدا ہو چکا ہے۔ ایک اور طریق بھی ہے جس سے Fusion Technique کہتے ہیں۔ اس طریق میں تین Frequencies سے شگاف کی گہرائی کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ Frequency کو زیادہ یا کم کرنے سے شگاف کی گہرائی کا پتہ لگایا جاتا ہے کہ آیا کم ہے یا زیادہ۔ اس طریق سے ہم شگاف کے سائز کا صحیح پتہ لگا سکتے ہیں۔ اس تصویر میں دیکھ سکتے ہیں کہ اس طریق سے شگاف کا کیا سائز پتہ لگا اور حقیقت میں اس کا کیا سائز ہے۔ بہت ہی کم فرق ہے۔ چوڑائی میں بھی اور گہرائی میں بھی۔ ہماری اس ٹیکنالوجی سے حقیقتاً شگاف کا کافی حد تک صحیح اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ ان سب تحقیقات سے ہم شگاف کا دس فیصد پتہ لگا سکتے ہیں۔ ابھی بھی بہت تحقیق کی ضرورت ہے اور ہم مختلف تجربے کرتے جا رہے ہیں جن سے سٹیم جنریٹر محفوظ طریق سے چل سکے۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: آپ کو کتنی دفعہ ان شگاف کو چیک کرنا ہوگا کہ کوئی حادثہ نہ پیش آئے؟

اس پر موصوف نے عرض کیا: سالانہ طور پر سب پائپ کو چیک کیا جاتا ہے جب پلانٹ کچھ مدت کے لئے بند ہوتا ہے۔ اگر ساٹھ فیصد سے زائد Tube Wall کو نقصان ہو، تو اس پائپ کو تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ اگر ایک بیرل میں بہت سے پائپ اس حالت کو پہنچ چکی ہیں، تو وہ تمام بیرل کو تبدیل کر دیں گے۔

حضور انور نے فرمایا: پائپ کی Thickness کتنی ہوتی ہے؟

اس پر موصوف نے عرض کیا: 0.75 انچ۔ پائپ صرف چند ملی میٹر کی ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: کتنی ملی میٹر کی Corrosion ہو تو خدشہ آجاتا ہے؟

موصوف نے عرض کیا کہ 60 فیصد۔ اگر 60 فیصد Tube Wall باقی ہے تو پھر تبدیل کی جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: خطرہ صرف نیوکلیئر پلانٹ میں ہے کہ سب میں ہے؟

اس پر موصوف نے عرض کیا: جس حادثہ کا میں نے ذکر کیا ہے چین میں۔ وہ Coal Fire پاور پلانٹ تھا۔ لیکن گرمی کی شدت کے سبب نقصان ہوا تھا۔

حضور انور نے فرمایا: Radioactive خدشہ کے سبب نہیں۔ لیکن نیوکلیئر پلانٹ میں اس کا بھی خدشہ ہوتا ہے۔

اس پر موصوف نے عرض کیا۔ نیوکلیئر پلانٹ میں اس کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: روس میں جو Chernobyl کا حادثہ ہوا تھا یاد ہے؟ اس وقت پیدا ہو گئے تھے میرے خیال میں 1986ء کی بات ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اس کا اثر ابھی تک چل رہا ہے۔ یا جو جاپان میں سونامی آیا تھا، وہاں بھی نیوکلیئر لیک کی وجہ سے تباہی زیادہ ہوئی تھی۔ لیکن اس کے علاوہ بھی پائپ کے پھٹنے کا خدشہ رہتا ہے۔ گرمی کی وجہ سے؟

اس پر موصوف نے عرض کیا۔ اسی لئے ہم ٹیکنالوجی کو بہتر کرنا چاہ رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: تمہیں چاہئے کہ ایسے میٹیریل کا پتہ کرو جس کی Corrosion کم ہو۔

اس پر موصوف نے عرض کیا: پہلے یہ 400، 600 Alloy استعمال کرتے تھے لیکن ان سے Corrosion زیادہ ہوتی تھی۔ اس لئے اب یہ Stainless Steel استعمال کرنے لگ گئے۔ اس سے کافی فرق آیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: میرا خیال تھا کہ Stainless Steel کو زنگ لگنے کا زیادہ خطرہ ہے؟ اگر اسی Alloy کے ساتھ Fiber Glass ڈالیں۔ تو شاید بہتر ہو جائے۔ کیا خیال ہے؟ اس بارہ میں ریسرچ کرو۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: کتنے فیصد فرق ہے آپ کے اندازہ میں اور حقیقی شگاف کے سائز میں اور کیا وجوہات کے سبب یہ فرق ہے؟

اس پر موصوف نے بتایا کہ 10 فیصد فرق ہے ہمارے اندازہ اور حقیقی شگاف میں۔ اگر Probe کو ایک Frequency پر استعمال کیا جائے تو بہتر نتائج آتے ہیں۔ اگر تین Frequency پر کیا جائے تو اتنا اچھا اندازہ نہیں ہوتا۔ لیکن مختلف Frequencies کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ایک ہی وقت میں ہم مختلف شگاف کی گہرائیوں کا اندازہ لگا لیتے ہیں۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: کچھ مدت قبل نسان کمپنی نے اپنے گاڑیوں پر ایک ایسا پینٹ لگایا جس سے بہت مدت تک پانی Repel ہوتا ہے۔ آپ کوئی ایسا Repellent پائپ کے اندر کیوں نہیں استعمال کرتے جس سے Corrosion بہت کم ہوگی اور پائپ کی پائیداری زیادہ ہو جائے؟ پائپ تو آپ نے بہرحال تبدیل کرنا ہے، تو شگاف تلاش کرنے کی بجائے کوئی ایسا پینٹ کیوں نہیں استعمال کرتے جس سے پائپ لمبی مدت تک خراب نہ ہو؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: یہاں Repellent کا سوال نہیں۔ یہاں تو پانی کے پریشر کی وجہ سے Corrosion ہوتی ہے جو بہرحال ہونی ہی ہے۔

موصوف نے عرض کیا: ایسا ہی ہے۔ Fueled پانی اس میں ہوتا ہے جس کی گرمی کی شدت بہت ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اس کا کوئی Outlet بنائیں تو اس کا پریشر Cusecs پانچ سو سے ہزار تک ہو رہا ہوگا۔ Cusecs کا مطلب ہے Cubic Feet per Second۔ اس پریشر سے جب گرم پانی نکل رہا ہو تو Corrosion تو ہونی ہی ہے۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: پاکستان ریفائنری میں میں انجینئر تھا۔ تو گزشتہ سوال کی

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124659 میں سبحان احمد حارث

ولد محمد فیصل قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع و ملک راولپنڈی، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24۔اپریل2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سبحان احمد حارث گواہ شد نمبر1۔مزمل احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر2۔ضیاءاللہ قریشی ولد محمد صالح قریشی مرحوم

مسل نمبر124660 میں عثمان احمد

ولد محمد فیصل قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع و ملک راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24۔اپریل2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عثمان احمد گواہ شد نمبر1۔مزمل احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر2۔ضیاءاللہ قریشی ولد محمد صالح قریشی

مسل نمبر124661 میں حمیرا ندیم

زوجہ ندیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31جولائی2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 10تولہ اس وقت مجھے مبلغ 3ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔حمیرا ندیم گواہ شد نمبر1۔عدیل احمد ولد محمد نعیم گواہ شد نمبر2۔لال شاہ ولد رحمت شاہ

مسل نمبر124662 میں مونیا طیب

زوجہ طیب احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت 2009 ساکن گوجرانوالہ ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) جیولری 2تولہ 90ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سونیا طیب گواہ شد نمبر1۔لال شاہ ولد رحمت شاہ گواہ شد نمبر2۔ریاض مبارک ولد مبارک احمد

مسل نمبر124663 میں مشعل عروج

بنت پرویز احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20۔اپریل2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔مشعل عروج گواہ شد نمبر1۔عبدالقدیر انجم ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2۔رضوی لال شاہ ولد رحمت شاہ

مسل نمبر124664 میں صوحا شہزادی

بنت پرویز احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20۔اپریل2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔صوحا شہزادی گواہ شد نمبر1۔فیض الرحمٰن ظفر ولد فضل کریم گواہ شد نمبر2۔رضوی لال شاہ ولد رحمت شاہ

مسل نمبر124665 میں سعیدہ خانم

زوجہ چوہدری نصر محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابن دستی ضلع و ملک بدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ12دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 16تولہ 7لاکھ 50ہزار روپے (2) نقد رقم 2لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔سعیدہ خانم گواہ شد نمبر1۔نصیر احمد کھرل ولد منیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر2 ۔ چوہدری نصر محمود ولد چوہدری حمید احمد مرحوم

مسل نمبر124666 میں اذکیٰ مریم

بنت تنویر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگومنڈی ضلع و ملک وہاڑی، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10۔اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 5ماشہ 20ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔اذکیٰ مریم گواہ شد نمبر1۔ آفاق احمد ولد تنویر احمد گواہ شد نمبر2۔تنویر احمد ولد احمد دین

مسل نمبر124667 میں عدیلہ برکات

بنت برکات احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 33 ج۔ب ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔عدیلہ برکات گواہ شد نمبر 1۔ حسنات احمد ولد رانا برکات احمد خاں گواہ شد نمبر2 ۔رانا برکات احمد خاں ولد چوہدری ولی محمد خاں

مسل نمبر124668 میں زین العابدین

ولد سجاد الحسن قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/26 دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ4ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زین العابدین گواہ شد نمبر1۔رضی اللہ ولد اللہ دتہ طاہر گواہ شد نمبر2۔اللہ دتہ طاہر ولد سلطان احمد

مسل نمبر124669 میں رخسانہ بشیر

بنت بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔رخسانہ بشیر گواہ شد نمبر1۔قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد گواہ شد نمبر2۔نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر124670 میں کامران رشید

ولد عبدالرشید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3مارچ2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔کامران رشید گواہ شد نمبر1۔محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق گواہ شد نمبر2۔حافظ انوار احمد ولد منور احمد طارق

مسل نمبر124671 میں ساجد نوید

ولد نوید احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ساجد نوید گواہ شد نمبر1 ۔روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

مسل نمبر124672 میں محمد بلال

ولد فلک شیر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد بلال گواہ شد نمبر1۔روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریب آمین

❁ مکرم عبدالجبار خان بلوچ صاحب معلم سلسلہ 24 چک نبی پور ضلع سانگھڑ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے عزیزہ عائشہ کنول بنت مکرم زاہد محمود صاحب 24 چک نبی پور نے 11 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔اب اللہ کے فضل سے ترجمہ سیکھ رہی ہے۔اس کی تقریب آمین مورخہ 6 نومبر 2016ء کو ہوئی۔مکرم ظفر اللہ وسیم صاحب مربی سلسلہ سانگھڑ نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا مکرم شاہد محمود صاحب صدر جماعت 24 چک نے کروائی۔عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار اور سابقہ معلمین کے حصہ میں آئی۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

❁ مکرم حافظ عبدالاعلیٰ صاحب نائب وکیل المال اول تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک نادر حسین صاحب ابن مکرم ملک سلطان احمد صاحب آف کھوکھر غربی ضلع گجرات کا اسلام آباد کے ایک ہسپتال میں بائی پاس آپریشن ہوا ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرمہ بشریٰ سرفراز صاحبہ اہلیہ مکرم سرفراز احمد صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری والدہ محترمہ منظور بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اشرف صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ 9 نومبر 2016ء کو تقریباً 85 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔آپ کی نماز جنازہ اسی دن بعد نماز عشاء مکرم حنیف احمد ثاقب صاحب صدر محلّہ دارالفتوح شرقی نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا بھی صدر صاحب نے کروائی۔آپ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ ایک بیٹی، 2 نواسے، ایک نواسی، 2 بھائی اور ایک بہن چھوڑی ہیں۔

اہل محلّہ اور عزیز واقارب تعزیت کیلئے آئے ہم سب کے دلی طور پر شکر گزار ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کو جزاء خیر عطا کرے نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں جگہ دے، درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

ولادت

❁ مکرم آصف اعجاز صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ یکم نومبر 2016ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام انتصار احمد عطا فرما کر وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔نومولود مکرم محمد حیات صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے، مکرم اعجاز احمد صاحب امیر ضلع سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم ماسٹر منصور احمد صاحب کا نواسہ ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو دین کا خادم اور خلافت کا سچا اطاعت گزار بنائے اور صحت وتندرستی والی فعال عمر عطا فرمائے۔آمین

مستحق طلبہ کی امداد میں حصہ لیں

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اقرأ کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا یہاں تک فرمادیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پاکر ہمیں یہ نوید دی کہ

میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں،کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

طلبہ کی امداد کا فنڈ ہے۔تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے۔اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کارخیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔

اس کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ امداد طلبہ کے نام سے قائم ہے۔اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے، سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات میں حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

فون نمبر: 0092 47 6215 448

0092 47 6212 473

موبائل نمبر: 0333 6706649

Email: info@nazarattaleem.org

Website: www.Nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

ہمدردی مخلوق

❁ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔"

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔بیماروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور ونزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج معالجہ خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔احمدی احباب وخواتین کے عطیات کے ذریعہ ہی انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجا لانا احباب جماعت کے خاص تعاون سے ہی ممکن ہے احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایاجات ہسپتال کی مد امداد نادار مریضاں اور مدوڈیلپمنٹ میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

بقیہ از صفحہ 5: حضور انور کا دورہ کینیڈا

وضاحت میں کہنا چاہتا ہوں کہ ایسی صورت میں ہم Heat Coating نہیں استعمال کرتے۔نہیں تو Transfer Difference زیادہ ہو جائے گا، نیز، اگر پانی ٹیوب کو مس نہیں کر رہا تو پائپ کے پھٹنے کا خدشہ ہوتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ایک مقصد اس کا یہ بھی ہے کہ پانی کو ٹھنڈا کیا جائے اور اگر Repellent لگا دیا جائے تو یہ نہیں ہو سکے گا۔آپ ویسے کر کیا رہے ہیں؟

اس پر طالب علم نے کہا: میں ابھی پاکستان سے اے لیول کر کے آیا ہوں اور یہاں یونیورسٹی آف ٹورانٹو میں ڈبل میجر کا ارادہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا: ہر چیز نے فنا ہونا ہے،اسی طرح ان سب کو بھی تبدیل کیا جاتا ہے۔

موصوف پریزنٹر نے عرض کیا: جو ٹیکنالوجی شگاف کا پتہ لگانے میں استعمال ہو رہی ہے، وہ بھی کام کرتے ہوئے نقصان اٹھاتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: تو اس کا یہ فائدہ ہے کہ پورا ایریل تبدیل کرنے کی بجائے،ایک پائپ کا ہی پتہ لگا کر اسے تبدیل کیا جاتا ہے۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: یہ طریق صرف تب استعمال ہو سکتے ہیں جب پلانٹ بند ہے۔جب پلانٹ چل رہا ہے، پھر بھی خدشہ ہے کہ کہیں کوئی شگاف پھٹ جائے کوئی ایسا طریق ہے کہ پلانٹ کے چلتے ہوئے یہ پائپ مانیٹر کئے جائیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: وہی تو وہ ریسرچ کر رہا ہے۔Early Diagnose کا مطلب کیا ہے؟ یہی کہ جلدی پتہ لگایا جا سکے کہ خطرہ کہاں ہے۔یہی ان کا سوال ہے،اسی پر وہ بات کر رہے ہیں۔

موصوف پریزنٹر نے عرض کیا۔ہم نے ایک Pipeline Detection Gauge بنائی تھی۔وہ Live کام بھی کر سکتی ہے۔اس کے اندر GPS بھی ہے جو بتا دیتا ہے کہ شگاف کہاں پیدا ہوا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: تو پھر اس کو ٹھیک کیسے کیا جائے گا؟ وہ سوال کر رہے ہیں کہ چلتے چلتے ٹھیک کرو؟

اس پر موصوف پریزنٹر نے کہا: یہ صرف ایک Detect کرنے کا طریقہ ہے۔پھر اگر خدشہ کا پتہ لگ جائے تو پلانٹ کو بند کر دیا جائے۔

طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس آٹھ بجکر تیس منٹ تک جاری رہی۔آخر پر حضور انور نے طلباء کو قلم عطا فرمائے تھے۔حضور انور نے اپنے ہاتھ میں لے کر برکت بخشی اور فرمایا نماز کے بعد طلباء میں تقسیم کر دیں۔طلباء کی تعداد 175 تھی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

18 نومبر 2016ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس
6:05 am	یسرنا القرآن
6:30 am	حضور انور کے اعزاز میں بیت محمود میں استقبالیہ تقریب 14 مئی 2016ء
7:25 am	سپینش سروس
7:55 am	پشتو سروس
8:10 am	اوپن فورم
8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:05 pm	حضور انور کا دورہ بھارت، لجنہ اماء اللہ کیرالہ سے میٹنگ 26 نومبر 2008ء
12:50 pm	تشحیذ الاذہان
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی و فقہی مسائل
4:35 pm	تلاوت قرآن کریم
4:45 pm	سیرت النبی ﷺ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:45 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:20 pm	خطبہ جمعہ 18 نومبر 2016ء
10:25 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا دورہ بھارت لجنہ اماء اللہ کیرالہ سے میٹنگ

19 نومبر 2016ء

12:45 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:20 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ 18 نومبر 2016ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	حضور انور کا دورہ بھارت۔ لجنہ اماء اللہ کیرالہ سے میٹنگ
7:10 am	خطبہ جمعہ 18 نومبر 2016ء
8:30 am	دینی و فقہی مسائل
9:15 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے خطاب یکم اگست 2010ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 18 نومبر 2016ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	میدان عمل کی کہانی
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	الحوار المباشر Live

☆......☆......☆

تاریخ عالم 16 نومبر

☆ **1872ء**: بابائے اردو مولوی عبدالحق بمقام اترپردیش، ہندوستان میں پیدا ہوئے۔

☆ **1897ء**: چوہدری رحمت علی (پاکستان کا لفظ تجویز کرنے والے) پیدا ہوئے۔

☆ **1909ء**: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی پیدائش بمقام قادیان۔

☆ **1945ء**: اقوام متحدہ کے ادارے یونائیٹڈ نیشنز ایجوکیشنل سائنٹفک اینڈ کلچرل آرگنائزیشن کا قیام ہوا۔

☆ **1947ء**: حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) قادیان سے ہجرت کر کے پاکستان تشریف لائے۔

☆ **1956ء**: حضرت مصلح موعودؓ کو بذریعہ خواب مندرجہ ذیل دو فقرے القاء ہوئے۔ ہم قدم قدم پر خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرتے ہیں اور اس کی رضا کی جستجو کرتے ہیں۔ حضور نے 16 نومبر 1956ء کے خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو تحریک فرمائی کہ دوست اپنی دعاؤں میں یہ فقرے کثرت سے پڑھیں ان کی دعائیں زیادہ قبول ہوں گی۔ (الفضل 23 نومبر 1956ء)

☆ **1971ء**: پاکستان کے مایہ ناز فاسٹ باؤلر وقار یونس پیدا ہوئے۔

☆ **1973ء**: شام اور مصر نے اسرائیل پر حملہ کیا۔

(مرسلہ: مکرم فرید احمد حفیظ صاحب)

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 16 نومبر

طلوع فجر	5:12
طلوع آفتاب	6:35
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:11
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	12 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

16 نومبر 2016ء

6:45 am	Regina میں استقبالیہ تقریب دورہ کینیڈا
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	بیت الامان کینیڈا کا افتتاح
2:00 pm	اردو سوال و جواب
6:05 pm	خطبہ جمعہ 5 نومبر 2010ء
8:15 pm	بیت الامان کینیڈا کا افتتاح

رانا سویٹ شاپ
رحمت بازار منڈی ریلوے روڈ ربوہ
کچوریاں، قیمے والا سموسہ، چکن والا رول باریک جلیبیاں عمدہ اور لذیذ مٹھائیاں شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے مال آرڈر پر تیار کیا جاتا ہے۔
پروپرائیٹر: رانا اعجاز احمد: 0336-7625950

وردہ فیبرکس
آسٹریلیا، تھائی لینڈ، افریقہ اور قادیان بھیجنے والوں کیلئے لان فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں۔
یہ آفر محدود مدت کیلئے ہے
0333-6711362,0476213883

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

FR-10

بفضلہ تعالیٰ 58 سال مسلسل خدمت
مطب حکیم شیخ بشیر احمد M.A فاضل طب والجراحت
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6211538
047-6212382

الفضل روم کولر اینڈ گیزر
عام گیزر، الیکٹرک اینڈ گیس گیزر، فین کولر، بلور کولر، عام کولر، ہائی پریشر گیزر
پرانے گیزر نئے گیزر کے ساتھ ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔ نیز پرانے گیزر کی ریپئرنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے
طالب دعا: ناصر احمد: 042-35118096,042-35114822;,0300-4026760
فیکٹری 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

CAMERA HOUSE
We Deals in
Printers, Fax Machines, Lcd, Cctv, Cameras, Networking & Security Products,
Sale & Services
Plz Contact: Basil Ahmad Sahi:03213192600
First Floor Mubasher Shal & Hosiery
Chowk Ghanta Gher Faisalabad